جولائی 2025ء میں کاشتکاروں کے لئے زرعی موسمیاتی مشورے

ماہ جون کے دوران ملک کے زیادہ تر زرعی علاقوں پنجاب اور سندھ میں معمول سے زیادہ بارشیں ہوئیں جبکہ باقی حصوں میں معمول سے کم بارشیں ہوئیں۔ ماہ جولائی میں ملک کے زیادہ تر حصوں میں وقفے وقفے سے معمول سے زیادہ مون سون کی بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ تاہم گلگت بلتستان میں معمول سے کم جبکہ بالائی کشمیر میں معمول کے مطابق اور بالائی خیبر پختونخواہ کے چند علاقوں میں قدرے معمول کے مطابق بارشیں ہونے کا امکان ہے۔

جولائی سال کا گرم اور مرطوب مہینہ ہوتا ہے۔ اس ماہ میں موسلادھار بارشیں ہوتی ہیں جو کہ پانی کے زیر زمین ذخائر میں اضافے کے ساتھ بعض اوقات سیلاب اور زمینی کٹاؤ کا باعث بھی بنتی ہیں۔ اس لحاظ سے کسانوں کیلئے یہ ایک نہایت اہم مہینہ ہوتا ہے۔

اس صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے کاشتکار بھائیوں کیلئے مندرجہ ذیل تجاویز پیش خدمت ہیں۔

۱۔ آبپاشی اور فصلوں کی دیکھ بھال:

۱۔ جولائی اور اگست میں چونکہ مون سون بارشیں زیادہ ہوتی ہیں اس لیے کاشتکار حضرات بارش کے منفی اثرات کو مدِ نظر رکھیں۔ اگر بارش کا پانی کپاس کے کھیت میں ۲۴ گھنٹے سے زیادہ دیر تک کھڑا رہے تو فصل کی بڑھوتری رک جاتی ہے حتیٰ کہ ۴۸ گھنٹے پانی کھڑا رہے تو پودے مرجھانا شروع کر دیتے ہیں کیونکہ کھڑے پانی میں کپاس کی جڑیں آکسیجن سے محروم ہو جاتی ہیں۔ اس لئے اس صورت میں کھیتوں سے پانی کے نکاس کا بندوبست فوری کریں۔

۲۔ اسی طرح تل، باجرہ اور دیگر حساس فصلوں کی کھیت میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں کیونکہ یہ فصلیں سیم زدہ حالات برداشت نہیں کر سکتیں۔

۳۔ بارش سے قبل اور بعد میں فصل کی حالت اور زمین کی نمی دیکھ کر آبپاشی کا شیڈول ترتیب دیں۔ غیر ضروری پانی سے گریز کریں۔

۴۔ چاول کی پنیری کی منتقلی سے قبل کھیت میں پانی ۱۰ تا ۱۵ دن کھڑا رکھیں، پانی کی کمی کی صورت میں ۳ تا ۷ دن۔

۲۔ جڑی بوٹیوں اور کیڑوں کا تدارک:

۵۔ بارش کے بعد نمودار ہونے والی جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی یقینی بنائیں۔

۶۔ سفید مکھی، ملی بگ، پتامروڑ وائرس کے متاثرہ پودوں کو تلف کریں اور باقاعدگی سے پیسٹ اسکاؤٹنگ کریں۔

۷۔ نقصان دہ کیڑوں کی بہتات کی صورت میں زرعی ماہرین کے مشورے سے اسپرے کریں۔

۸۔ کدو کے طریقے سے اگائی گئی پنیری میں جڑی بوٹی مار زہر کا مناسب استعمال اور اسپرے سے متعلق سرگرمیاں موسمی پیشگوئی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اور زرعی ماہرین کے مشورے سے انجام دیں۔

۳۔ تل، باجرہ اور ڈائریکٹ سیڈڈ رائس کی رہنمائی:

۹۔ تل کی کاشت کے لیے میرا زمین موزوں ہے، چکنی یا نشیبی زمین میں کاشت نہ کریں۔

۱۰۔ باجرہ کی پہلی آبپاشی کاشت کے تین ہفتے بعد کریں، مگر کم اگاؤ کی صورت میں پہلے پانی دینا بہتر ہے۔

۱۱۔ ڈائریکٹ سیڈڈ رائس کی کاشت کی صورت میں دھان کی فصل کو اگر زمین خشک ہو تو بیج بونے کے فوراً بعد آبپاشی کریں، جبکہ نمی موجود ہو یا بارش متوقع ہو تو آبپاشی ۵ تا ۷ دن کے وقفے سے کی جا سکتی ہے۔

۴۔ بارانی علاقوں کے لیے سفارشات:

۱۲۔ پانی ضائع ہونے سے بچانے کے لیے کھیت ہموار رکھیں، گہرا ہل چلائیں اور وٹ بندی کریں۔

۱۳۔ سبز کھاد اور دیسی کھاد استعمال کریں تاکہ وتر زیادہ دیر تک قائم رہے۔

۱۵۔ مون سون میں زمین کے بند مضبوط کریں اور اگر ممکن ہو تو پانی ذخیرہ کرنے کے لیے تالاب بنائیں۔

۵۔ مون سون کے دوران فصلوں، باغات اور سبزیوں کی حفاظت

۱۶۔آم، سیب، کیلے جیسے درختوں کی کمزور شاخیں تراشیں اور پھلوں کے گرنے سے بچاؤ کے لیے جال یا نیٹ لگائیں۔

۱۷۔بارش کی صورت میں پھلوں میں سٹرس کینکر، سکیب اور میلانوز جیسی بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ان کی روک تھام کے لیے محکمہ زراعت کے مشورے سے بارش سے پہلے اور بعد اسپرے کریں۔کیڑوں اور بیماریوں کے حملے کی صورت میں بروقت حفاظتی اقدامات کریں۔

۱۸۔سندھ میں مون سون کی بارشیں خاص طور پر اگر یہ بارشیں کھجور کی کٹائی کے دوران یا اس سے قبل ہو جائیں تو پھل کے گچھے متاثر ہو جاتے ہیں، خراب ہو سکتے ہیں یا کھلے موسم کی شدت کا شکار ہو جاتے ہیں، جس سے پیداوار اور معیار میں نمایاں کمی واقع ہوتی ہے۔اِس سلسلے میں کاشتکار حضرات موسمی پیشگوئیوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اور محکمہ زراعت کے مشورہ سے حفاظتی اقدامات کریں۔

۱۹۔مون سون کے دوران تیز ہواؤں، آندھی اور بارش کے باعث کھڑی فصلوں (جیسے کپاس، کماد، چاول اور مکئی) کے گرنے یا جھکنے سے بچاؤ کے لیے مناسب حفاظتی اقدامات کریں۔

۲۰۔سبزیوں اور نازک پودوں کو پلاسٹک کور یا جالیوں سے ڈھانپ کر تحفظ فراہم کریں۔

۶۔مون سون کے دوران کھاد کا استعمال:

۲۱۔کسان حضرات خریف کی فصلوں کو کھاد دینے سے پہلے محکمہ موسمیات کی خبروں سے باخبر رہیں اور محکمہ زراعت کے مشوروں کے مطابق کھاد کا استعمال کریں۔

۷۔عمومی رہنمائی:

۲۲۔کسان حضرات خریف کی فصلوں کو کھاد دینے سے پہلے محکمہ موسمیات کی خبروں سے باخبر رہیں اور محکمہ زراعت کے مشوروں کے مطابق کھاد کا استعمال کریں۔

۲۳۔وٹ بندی پر اُگی گھاس نہ کاٹیں، کیونکہ یہ بارش کے پانی کے ساتھ مٹی کو بہنے سے روکتی ہے۔

۲۴۔ملک کے بالائی علاقوں میں ساون کی مخصوص فصلیں اور سبزیاں وقت پر کاشت کرلیں۔

۲۵۔نکاسی آب بہتر بنائیں، نالیاں صاف رکھیں اور اونچی کیاریاں بنائیں تاکہ جڑیں پانی میں نہ ڈوبیں۔

۲۶۔فصلوں کی آبپاشی، کھاد اور اسپرے کے استعمال سے متعلق سرگرمیاں انجام دینے کے لئے موسمی پیشگوئیوں سے باخبر رہیں اور زرعی ماہرین کے مشورے سے بروقت اقدامات کریں۔

۲۷۔کسان حضرات ریڈیو، ٹی وی، اخبار، محکمہ موسمیات کے یوٹیوب چینل (PMD weatherTV) اور کسان ایپ (PMD-Kissan App)

اگر کوئی زرعی موسمیاتی مسئلہ درپیش ہو تو ہمارے مندرجہ ذیل دفاتر سے آپ بخوبی مدد حاصل کرسکتے ہیں۔

۱۔ نیشنل ایگرومیٹ سنیٹر پی۔او۔بکس نمبر 1214، سیکٹر ایچ ایٹ ٹو، اسلام آباد۔فون نمبر: 051-9250299

۲۔ نیشنل ویدر فورکاسٹنگ سنیٹر برائے زراعت، پی۔او۔بکس، 1214، سیکٹر ایچ ایٹ ٹو، اسلام آباد۔فون نمبر: 4- 9250363- 051

۳۔ ریجنل ایگرومیٹ سنیٹر، نزد بارانی یونیورسٹی، مری روڈ، راولپنڈی۔فون نمبر: 051-9292149

۴۔ ریجنل ایگرومیٹ سنیٹر، ایوب ریسرچ انسٹیٹیوٹ، جھنگ روڈ، فیصل آباد۔فون نمبر: 041-9201803

۵۔ ریجنل ایگرومیٹ سنیٹر، ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ٹنڈو جام۔فون نمبر: 0305-3097337

۶۔ ریجنل ایگرومیٹ سنیٹر، ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، سریاب روڈ، کوئٹہ۔فون نمبر: 081-9211205

تفصیلی موسمی معلومات کیلئے محکمہ موسمیات کی ویب سائٹ، یوٹیوب چینل اور کسان ایپ ملاحظہ فرمائیں۔

ویب سائٹ: www.pmd.gov.pk

یوٹیوب چینل: https://www.youtube.com/channel/UCDQNcQuQsk12ku9DGfBDosw

کسان ایپ: https://play.google.com/store/apps/details?id=com.pmd.kissan